ملا دوپیازہ

انور پاشا
فاطمہ منزل، 102، KSRTC بلاک، بنّی منڈپ، میسور۔570015

یہ قصہ اُس زمانے کا ہے جب اکبر آگرہ میں رہتا تھا۔ اگرچہ اکبر خود پڑھا لکھا نہیں تھا، مگر وہ عالموں کی بے حد قدر کرتا تھا۔ اس لیے ملک کے مختلف مقامات سے عالم اس کے دربار میں آتے تھے اور اکبر کے ہاتھوں انعام اور اعزاز پاتے تھے۔

ایک مرتبہ ایک نوجوان لڑکا کام کی تلاش میں اکبر کے دربار میں آیا۔ وہ بے حد ذہین تھا۔ وہ عربی، سنسکرت اور فرانسیسی زبان کا عالم تھا۔ جب اُسے اکبر کے روبرو پیش کیا گیا تو اس نے لڑکے سے کچھ سوالات پوچھے۔ لڑکے نے پورے اعتماد کے ساتھ ان سوالات کا جواب دیا۔

کچھ دیر سوچنے کے بعد بادشاہ نے لڑکے سے کہا: ’’تم بڑے ذہین ہو۔ آج سے میں تمھیں اپنے مرغی خانہ کا نگراں مقرر کرتا ہوں۔‘‘

لڑکا بادشاہ کو سلام کر کے گھر چلا گیا۔

اُس کو کام تو مل گیا، مگر پھر بھی وہ اُداس تھا۔ کیونکہ اکبر کے دربار میں اُسے اعلیٰ مرتبہ ملنے کی اُمید تھی۔

دوسرے دن وہ اپنے کام پر چلا گیا۔ کچھ مہینے بعد اکبر مرغی خانہ کا حساب کتاب دیکھ رہا تھا تاکہ معلوم ہو کہ اس پر کتنا خرچ آیا ہے۔ اُس کو دیکھ کر سخت حیرانی ہوئی کہ پچھلے دو ماہ میں مرغیوں کی غذا پر کچھ بھی خرچ نہیں ہوا ہے۔

لہٰذا اس نے دوسرے ہی دن مرغی خانہ کا معائنہ کرنے کا ارادہ کرلیا۔

جب وہ مرغی خانہ پہنچا تو اسے یہ دیکھ کر تعجب ہوا کہ مرغیاں پہلے سے کہیں زیادہ موٹی اور صحتمند ہیں۔ اُس نے لڑکے سے سوال کیا: ’’میں نے دیکھا ہے کہ پچھلے دو ماہ سے مرغیوں کی غذا پر کچھ بھی خرچ نہیں ہوا ہے پھر یہ مرغیاں اتنی صحتمند کیوں ہیں؟‘‘

لڑکے نے جواب دیا: ’’جہاں پناہ!‘‘ میں ان کی غذا پر زیادہ خرچ نہیں کرتا۔ میں انھیں گودام

سے بچا ہوا اناج، نان کے ٹکڑے اور پھلوں کے چھلکے دیتا ہوں اور یہ اسی کا نتیجہ ہے۔''

اکبر مسکرانے لگا۔ لڑکے نے سوچا: ''بادشاہ مجھ سے خوش ہے۔ وہ ضرور مجھے اپنے دربار میں اونچا مقام دے گا۔'' مگر کچھ ہی منٹ میں اس کی اُمیدوں کا خاتمہ ہوگیا۔ بادشاہ نے کہا: ''آج سے میں تمھیں اپنے کتب خانہ کا محافظ مقرر کرتا ہوں۔''

نوجوان نے کہا: ''میں نے ان کی جلد سازی پر کچھ خرچ نہیں کیا۔ روزانہ لوگ اپنی عرضیاں کاغذ پر لکھ کر ریشمی یا اطلسی تھیلیوں میں لاتے ہیں۔ درخواست پڑھنے کے بعد ان تھیلیوں کو پھینک دیا جاتا ہے۔ میں نے ان ہی تھیلیوں کو کھلوایا اور دربار کے درزی سے ان سب کو سلوا کر کتابوں پر چڑھوالیا۔''

اکبر نے آگے بڑھ کر لڑکے کی پیٹھ تھپتھپائی

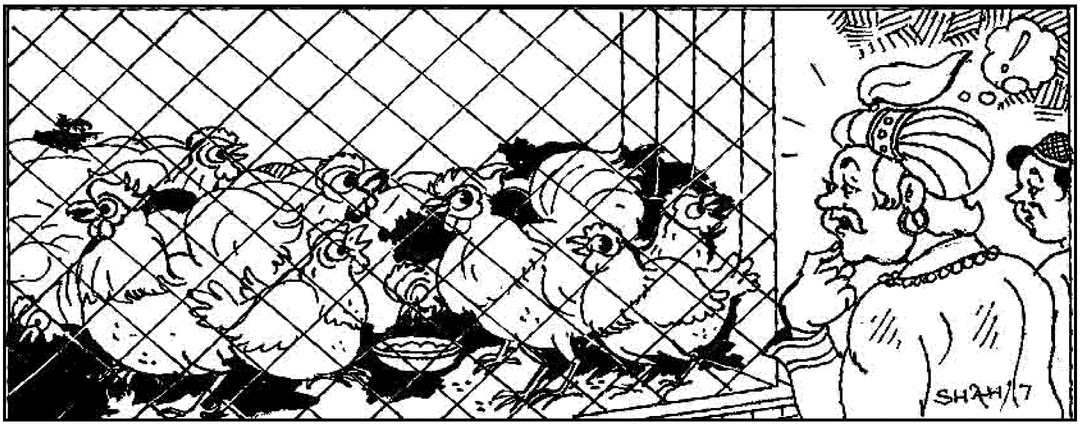

لڑکا بادشاہ کو سلام کر کے کتب خانہ کی طرف چل پڑا۔

کچھ مہینے بعد بادشاہ اپنے وزیروں کے ساتھ کتب خانہ کا معائنہ کرنے آیا۔ وہ دیکھ کر تعجب میں پڑ گیا کہ کتب خانہ کی ہر کتاب کو خوبصورت ریشم اور اطلس کے کپڑوں سے مجلّد کر دیا گیا ہے۔

''کتب خانہ میں سیکڑوں کتابیں ہیں۔ تم نے ان کی جلد سازی پر بھاری رقم خرچ کی ہوگی۔''

اور کہا: ''تم نے امتحان میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ میں تمہارے کام سے بے حد خوش ہوں۔ کل سے تمھیں اپنا درباری مقرر کرتا ہوں۔''

اس طرح اس لڑکے کی مراد بر آئی۔ کئی سال بعد اسی لڑکے نے اکبر کے دربار کے نامور درباری مُلّا دوپیازہ کے نام سے شہرت پائی۔ مُلّا دوپیازہ اکبر کے نورتنوں میں سے ایک تھا۔

OO